2005

URDU

Paper 1

(Literature)

Time : 3 Hours] *[Maximum Marks : 300*

INSTRUCTIONS

*Candidates should attempt **all** the questions in Parts A, B & C. However, they have to choose only **three** questions in Part D.*

Answers must be written in Urdu. Care should be taken not to exceed, as far as possible, the suggested limit of words.

PART A

4 × 5 = 20

نوٹ : اِس پارٹ کے تمام سوالات کے جوابات مختصر طور پر تقریباً پچاس الفاظ پر درکار ہیں۔ ہر سوال کے پانچ نمبر ہوں گے۔

۱۔ (a) اُردو کس زبان کا لفظ ہے؟ اِس کے آغاز و ارتقاء پر نوٹ لکھئے۔

(b) اُردو ہند آریائی زبان ہے۔ اس قول کی وضاحت کیجئے۔

(c) زبانِ اُردو کس دور میں مدرسوں اور اِسکولوں میں ذریعہ تعلیم بنی بیان کیجئے۔

(d) مادری زبان اور زبان پر اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔

PART B

10 X 10 = 100

نوٹ : اس پارٹ میں دیئے گئے سوالات کے جوابات تقریباً سو(۱۰۰) الفاظ پر مبنی ہونے چاہیئے۔ ہر سوال کے دس نمبر ہیں۔

1۔ صوتیات سے کیا مُراد ہے ؟ وضاحت کے ساتھ بیان کیجئے۔

2۔ اَنفی صوت پر مختصراً نوٹ مثالیں دے کر لکھئے۔

3۔ لِسانیات زبان کی نشو ونما کو اُبھارتی ہے۔ بیان کیجئے۔

4۔ مُرکّب الفاظ اور حروفِ عطف میں کیا فرق ہے۔ بیان کیجئے۔

5۔ کوئی اہم پانچ اعضائے تکلّم کے نام بتاتے ہوئے ان کے اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالئے۔

6۔ اسمِ عام کسے کہتے ہیں اور اقسام ضمیر پر روشنی ڈالئے۔

7۔ اُردو زبان پر عربی و فارسی کے صوتی اثرات کا جائزہ لیجئے۔

8۔ اُردو ادب میں اِضافتوں کی وَضاحت کرتے ہوئے ان کے اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالئے۔

9۔ مُترادِف اور مُتضاد الفاظ میں کیا فرق ہے مثال دے کر سمجھائیے۔

۱۰۔ لاحقوں اور سابقوں سے کیا مُراد ہے۔ ان کے استعمال سے بدلتی صورت پر روشنی ڈالئے۔

PART C

6 × 15 = 90

نوٹ : اِس پاٹ کے تمام سوالات کے جوابات تقریباً ایک سو پچاس الفاظ پر مبنی ہونے چاہیئے۔ ہر سوال کے نمبر پندرہ ہوں گے ۔

1 ۔ اُردو ادب میں دکن کی ابتدائی خدمات کا جائزہ لیجئے۔

2 ۔ محمد قلی قطب شاہ کی اُردو خدمات پر روشنی لکھیئے ۔

3 ۔ ولی دکنی کے دور میں اُردو کی صورت حال کا جائزہ لیجئے۔

4 ۔ " سب رس" کے مصنف کا حوالہ دیتے ہوئے اِس تصنیف پر ایک نوٹ لکھیئے ۔

5 ۔ دکنی اُردو قواعد سے کیا مُراد ہے۔ مثالیں دے کر سمجھائیے ۔

6 ۔ ابن نشاطی کس دور کے شاعر تھے اور اُنہوں نے اَصنافِ سخن کی کِس صنف پر طبع آزمائی کی ۔

PART D

3 × 30 = 90

نوٹ : اس پارٹ میں دئے گئے سوالات میں سے کوئی تین کے جوابات کم سے کم تین سو (300) الفاظ پر مبنی ہونے چاہئے۔ ہر سوال کے نمبر تیس (30) ہوں گے۔

1۔ دکنی شاعری پر فارسی کے اثرات کا ایک جائزہ پیش کیجئے۔

2۔ قطب شاہی عہد کے اہم مثنوی نگار شعراء کی اُردو خدمات پر روشنی ڈالئے۔

3۔ دکنی اُردو کی لسانی خصوصیات کا احاطہ کرتے ہوئے اس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالئے۔

4۔ اُردو ادب میں مثنوی کی روایات پر روشنی ڈالئے۔

5۔ قطعہ، رُباعی، قصیدہ اور غزل سے کیا مُراد ہے۔ وضاحت کیجئے۔

110

2005

URDU

Paper 2

(Literature)

Time : 3 Hours] *[Maximum Marks : 300*

INSTRUCTIONS

*Candidates should attempt **all** the questions in Parts A, B & C. However, they have to choose only **three** questions in Part D.*

Answers must be written in Urdu. Care should be taken not to exceed, as far as possible, the suggested limit of words.

PART A

4 x 5 = 20

نوٹ : اِس پارٹ میں دیئے گئے تمام سوالات کے جوابات صرف پچاس الفاظ میں لکھئے۔ ہر سوال کے نمبر پانچ ہوں گے۔

۱-(a) پریم چند کا افسانہ "معصوم بچہ" پر اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔

(b) خطوط غالب کو اُردو ادب میں کیوں شمار کیا جاتا ہے؟ وضاحت کیجئے۔

(c) "سیر پہلے درویش کی" سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟ بیان کیجئے۔

(d) بُری شاعری سے زبان کو کیا نقصان پہنچتا ہے؟ بیان کیجئے۔

[Turn over

PART B 10 X 10 = '

نوٹ : اِس پارٹ میں دئے گئے سوالات کے جوابات تقریباً سو (۱۰۰) الفاظ میں دیجئے۔ ہر سوال کے دس نمبر ہوں گے ۔

- اُردو ڈرامہ کے ارتقاء پر روشنی ڈالئے۔

- "مقدمہ شعر و شاعری" کی روشنی میں حالؔی کے اسلوبِ بیان کا جائزہ لیجئے۔

- اقبالؔ کی شاعری کے اہم خصوصیات کو بیان کیجیے ۔

- ناول "امراؤ جان ادا" ایک سماجی ناول ہے۔ وضاحت کیجئے۔

- منشی پریم چند کی اُردو خدمات کا جائزہ لیجئے۔

- اُردو غزل میں غالبؔ کے مقام پر ایک نوٹ لکھئے۔

7۔ "جدید نظم" سے کیا مراد ہے۔ وضاحت کیجئے۔

8۔ میرؔ کی شاعری میں عشقِ حقیقی کا ایک جائزہ لیجئے۔

9۔ "بالِ جبریل" کا تنقیدی جائزہ پیش کیجئے۔

10۔ فیض احمد فیضؔ کی نظم "تنہائی" کے بارے میں خیال کا اظہار کیجئے۔

PART C

6 X 15 = 90

نوٹ : اِس پارٹ میں دیئے گئے سوالات کے جوابات صرف ایک سو پچاس (150) الفاظ میں لکھئے۔ ہر سوال کے نمبر پندرہ (15) ہوں گے۔

1۔ ابوالکلام کے سوانحی سفر کا جائزہ لیجئے۔

2۔ جوشؔ ملیح آبادی کی شاعری کا فنّی جائزہ لیجئے۔

3۔ سیّد امتیاز علی تاجؔ کی ڈرامہ نگاری کا احاطہ کیجئے۔

4۔ فراقؔ گورکھپوری کس پایہ کے شاعر تھے؟ وضاحت کیجئے۔

5۔ مقدمہ شعروشاعری پر ایک نوٹ لکھئے۔

6۔ انتخابِ کلامِ میرؔ کی مثنوی "جھوٹ" پر اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔

PART D

3 × 30 =

نوٹ : اِس پارٹ میں دئے گئے کوئی تین سوالات کے جوابات تقریباً تین سو الفاظ میں دیجیے۔ ہر سوال کے نمبر تیس (30) ہوں گے۔

مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کوئی دو کی تشریح بحوالہ تصنیف و مصنف اپنے الفاظ میں کیجیے :

(۱)

ایک بار زیور بنوانا تھا۔ میں تو حضرت کو جانتی تھی اُن سے کچھ پوچھنے کی ضرورت نہ سمجھی ایک کے پہچان کے سُنار کو بُلا رہی تھی۔ اتفاق سے آپ موجود تھے بولے یہ فرقہ بالکل اعتبار کے قابل نہیں دھوکا کھاؤ گی۔ میں ایک سنار کو جانتا ہوں۔ میرے ساتھ پڑھا ہوا ہے۔ برسوں ساتھ کھیلے ہیں۔ میرے ساتھ چال بازی نہیں کر سکتا۔ میں نے سمجھا جب ان کا دوست اور وہ بچپن کا تو کہاں تک دوستی کا حق نہ نبھائے گا۔ سونے کا زیور اور پچاس روپے نہ جانے کس بے ایمان کو دے دیئے۔ کہ برسوں کے پیہم تقاضوں کے بعد جب چیز بن کر آئی تو روپے میں آٹھ آنے تانبا اور اتنی بدنما کہ دیکھ کر گھِن آتی برسوں کا ارمان خاک میں مِل گیا۔ رو پیٹ کر بیٹھ رہی۔ ایسے ایسے وفادار تو اُن کے دوست ہیں جنہیں دوست کی گردن پر چھُری پھیرنے میں عار نہیں۔ اُن کی دوستی بھی اُنہیں لوگوں سے ہے جو زمانے بھر کے فاقہ مست قلانچ بے سروسامان ہیں جن کا پیشہ ہی اُن جیسے آنکھ کے اندھوں سے دوستی کرنا ہے۔

(ب)

" میں نے یہ تماشا دیکھ کر ساتھ چلنے کا قصد کیا۔ جو کوئی آدمی میری نظر پڑتا، مجھے منع کرتا۔ لیکن میں کب سنتا ہوں؟ رفتہ رفتہ وہ جوان مرد ایک عالی شان مکان میں چلا، میں بھی ساتھ ہوا۔ اُس نے پھرتے ہی چاہا کہ ایک ہاتھ مارے اور مجھے دو ٹکڑے کردے۔ میں نے اُسے قسم دی کہ میں بھی یہی چاہتا ہوں، میں نے اپنا خون معاف کیا۔ کس طرح مجھے اس زندگی کے عذاب سے چھڑا دے، کہ نہایت تنگ آیا ہوں۔ میں جان بوجھ کر تیرے سامنے آیا ہوں، دیر مت کر، مجھے مرنے پر ثابت قدم دیکھ کر خُدا نے اُس کے دِل میں رحم ڈالا اور غصّہ میں ٹھنڈا ہوا۔ بہت توجہ اور مہربانی سے پوچھا کہ تو، کون ہے اور کیوں اپنی زندگی سے بیزار ہوا ہے؟ میں نے کہا، ذرا بیٹھئے تو کہوں، میرا قصّہ بہت دور دراز ہے اور عشق کے پنجے میں گرفتار ہوں، اس سبب سے لاچار ہوں۔ یہ سن کر اُس نے اپنی کمر کھولی اور ہاتھ مُنہ دھو دھا کر کچھ ناشتا کیا مجھے بھی باعث ہوا۔ جب فراغت کرکے بیٹھا، بولا: کہ تجھ پر کیا گذری؟" 5

(ج)

" .... جنگل کی مورنی کا رقص، جسے شکاریوں نے گھیر لیا ہے اور جس کا نَر اَفراتفری میں بچھڑ گیا ہے۔ جان کے خوف سے بھاگنا چاہتی ہے۔ مگر نَر کی محبّت کھینچ کھینچ لاتی ہے۔ سہمی ہوئی اپنے مور کو ڈھونڈ رہی ہے۔ آنکھیں پھاڑ پھاڑ

[Turn over

کر گردن بڑھا بڑھا کر ہر طرف تکتی ہے۔ مگر کہیں کھوج نہیں پاتی ، پکارنا چاہتی ہے مگر خوف کے مارے آواز حلق سے باہر نہیں آتی کھڑی ہانپ رہی ہے اور کانپ رہی ہے۔ شکاری دمبدم قریب آرہے ہیں۔ عرصۂ حیات تنگ ہو رہا ہے۔ وحشت بڑھتی جارہی ہے ۔ بے قابو ہوکر دوڑتی اور بے تاب ہوکر لوٹتی ہے۔ کشمکش نے ایک جنوں کی صورت اختیار کرلی ہے ۔ ذرا دیر میں محبت بے بس کر ڈالتی ہے - نر کے بغیر زندگی اندھیر نظر آتی ہے۔ سینہ پھیلا کر شکاریوں کی طرف بڑھتی ہے — سینے میں تیر لگتا ہے اور محبت کی ماری مورنی ڈھیر ہو جاتی ہے۔"

— مندرجہ ذیل میں دئے گئے کوئی دو پارٹ کی تشریح سیاق و سباق سے پیش کیجئے :-

(9)

قطعات

فضائے دِل پہ اُداسی بکھری جاتی ہے
فسردگی ہے کہ جاں تک اُترتی جاتی ہے
فریبِ زیست سے قُدرت کا مدّعا معلوم
یہ ہوش ہے کہ جوانی گزرتی جاتی ہے

اِن دِنوں رسم و رہِ شہرِ نگاراں کیا ہے
قاصدا، قیمتِ گام کشتِ بہاراں کیا ہے
کُوئے جاناں کہ مقتل ہے کہ مے خانہ ہے
آج کل صورتِ بربادیِ یاراں کیا ہے

(ب)

کِس کا کعبہ، کیسا قبلہ، کون حرم ہے کیا احرام
کوچے کے اس کے باشندوں نے سب کو یہیں سے سلام کیا
یاں کے سپید و سیہ میں ہم کو دخل جو ہے سو اِتنا ہے
رات کو رو رو صبح کیا یا دن کو جوں توں شام کیا
میؔر کے دن و مذہب کو اب پوچھتے کیا ہو اُن نے تو
قشقہ کھینچا، دیر میں بیٹھا، کب کا ترک اسلام کیا 5

(ج)

دِل جو تھا اِک آبلہ پھوٹا گیا — رات کو سینہ بہت کوٹا گیا
میں نہ کہتا تھا مُنہ کر دِل کی اور — اب کہاں وہ آئینہ ٹوٹا گیا
دِل کی ویرانی کا کیا مذکور ہے — یہ نگر سو مرتبہ ٹوٹا گیا 5

3 ۔ اَقسامِ خطوط نِگاری کی وَضاحت دیتے ہوئے خطوطِ غالؔب کی طرزِ تحریر پر ایک ذاتی خط لکھیے۔ 30

4 ۔ مندرجہ ذیل اَشعار کا تنقیدی جائزہ لیجئے۔

(ا)

کی وفا ہم سے تو غیر اس کو جفا کہتے ہیں
ہوتی آئی ہے کہ اچھّوں کو بُرا کہتے ہیں

آج ہم اپنی پریشانیِ خاطر اُن سے
کہنے جاتے تو ہیں، پر دیکھئے کیا کہتے ہیں 15

(ب)

نہ تھا کچھ، تو خُدا تھا! کچھ نہ ہوتا، تو خُدا ہوتا
ڈبویا مجھ کو ہونے نے، نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا

ہوا جب غم سے یوں بے حِس، تو غم کیا سر کے کٹنے کا؟
نہ ہوتا گر جُدا تن سے تو زانو پر دَھرا ہوتا 15

5 ۔ ڈرامہ "انارکلی" کے کردار "سلیم" اور ناول "امراؤ جان ادا" کے کردار "رسؔوا" کا آپسی موازنہ کرتے ہوئے اپنی رائے دیجئے۔ 30

110